سوال

کیا ہدیہ دینے اور وطئ کرنے میں بھی مرد کو اپنی بیویوں کے درمیان عدل کرنا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اگر مرد بیویوں میں نان و نفقہ اور لباس میں ہر ایک کے واجب کو پورا کرتا ہے تو بیویوں کے درمیان برابری کرنا ضروری نہیں

امام احمد رحمہ اللہ نے ایک شخص جس کی دو بیویاں تھیں کے معلق فرمایا :

"اس کو حق ہے کہ وہ نفقہ اور شہوات اور لباس میں کسی ایک بیوی کو افضلیت دے، لیکن یہ اس وقت ہے جب دوسری بیوی کفائت میں ہو، یعنی اس کو کافی نفقہ اور لباس دے، اور اس بیوی کے لیے دوسری بیوی سے اعلی لباس خریدنا جائز ہے اور وہ دوسری بیوی کے پاس کافی لباس ہو

یہ اس لیے کہ ہر چیز میں برابری کرنا مشقت ہے، اور اگر یہ واجب ہو تو اس کے لیے وہ اسے مشکل سے پورا کریگا، چنانچہ اس کا وجوب ساقط ہوجائیگا، جس طرح کہ وطئ میں برابری اور عدل کرنا ساقط ہوجاتا ہے

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (233/7)

13268